بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
القواعد فی العقائد
تالیف
شیخ الحدیث والتفسیر
پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی
دامت برکاتہم العالیہ
رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز
بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

امام محمد علیہ الرحمہ نے مؤطا میں مرفوعاً روایت فرمایا ہے (مؤطا امام محمد صفحہ ۱۴۴، مسند ابوداؤد الطیالسی حدیث نمبر ۲۴۳، ابونعیم ۱/ ۳۷۵، المعجم الاوسط حدیث نمبر ۳۶۰۲، مسند احمد حدیث نمبر ۳۵۹۹)۔

عَنْ سَلمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ عَنِ السَّمَنِ وَالْجُبْنِ وَالْفِرَآءِ، قَالَ، اَلْحَلَالُ مَا اَحَلَّ اللّٰہُ فِی کِتَابِہٖ وَالْحَرَامُ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ فِی کِتَابِہٖ، وَمَا سَکَتَ عَنْہُ فَھُوَ مِمَّا عَفَا عَنْہُ یعنی حضرت سلمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گھی، پنیر اور نیل گائے کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: حلال وہ ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حلال قرار دیا ہو اور حرام وہ ہے جسے اللہ نے اپنی کتاب میں حرام قرار دیا ہو اور جس چیز کے بارے میں خاموشی اختیار فرمائی ہے وہ ان چیزوں میں سے ہے جن کی اللہ نے معافی دی ہے (ترمذی حدیث رقم: ۱۷۲۶، ابن ماجۃ حدیث رقم: ۳۳۶۷)۔

(3)۔ اسی طرح اگر ایک طرف اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ موجود ہے یعنی حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں (مسندِ احمد: ۱۱۰۰۵، ترمذی: ۳۷۶۸، ابنِ ماجہ: ۱۱۸)۔ تو دوسری طرف اَبُوْبَکْرٍ وَّ عُمَرُ سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ بھی انہی کتابوں میں وارد ہے یعنی ابوبکر اور عمر جنتی بوڑھوں کے سردار ہیں (مسندِ احمد: ۶۰۴، ترمذی: ۳۶۶۴، ۳۶۶۵، ۳۶۶۶، ابنِ ماجہ: ۹۵، ۱۰۰، ابنِ ابی شیبہ جلد ۷ صفحہ ۴۷۳، مسندِ ابی یعلیٰ: ۵۳۳، صحیح ابنِ حبان: ۶۹۰۴، المعجم الاوسط للطبرانی: ۱۳۴۸، ۴۱۷۴، ۴۴۳۱، ۸۸۰۸)۔ اس حدیث کو سیدنا علی، ابوجحیفہ، انس بن مالک، جابر اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم نے روایت کیا ہے۔ بلکہ مسندِ احمد میں مولا علی سے یہ الفاظ مروی ہیں کہ: سَیِّدَا کُھُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَشَبَابِھَا بَعْدَ النَّبِیِّیْنَ وَالْمُرْسَلِیْنَ یعنی ابوبکر اور عمر جنتی بوڑھوں اور نوجوانوں کے سردار ہیں نبیوں اور رسولوں کے بعد۔ حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدا ✵ رضی اللہ عنہ کے بارے میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اِنَّہٗ سَیِّدُ فِتْیَانِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ یعنی یہ جنتی نوجوانوں کا سردار ہے (مستدرکِ حاکم: ۵۱۹۱،